سوال

(420)اس نے گاڑی اپنے نام سے خریدلی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے کسی دوسرے شخص کو قرآن کریم کے حفظ کے مدرسہ پر خرچ کرنے کےلیے رقم دی اوراس شخص نے اور بھی مال جمع کیا اوراس سے ایک بڑی گاڑی خریدلی اوروہ کہتا ہے کہ یہ گاڑی مدرسہ کےلیے ہے لیکن اس نے اس کی اپنے نام پر رجسٹریشن کروالی ہے تواس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ مسئلہ تفصیل طلب ہے ۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ اس شخص کااپنے نام پر گاڑی کی رجسٹریشن کرانا بہت بڑی غلطی اور مدرسہ تحفیظ قرآن کے ساتھ زیادتی ہے 'کیونکہ اگر اس شخص اوراس مدرسہ میں اختلاف ہوجائے اور معاملہ عدالت تک چلاجائے تو عدالت توکاغذات دیکھ کر اسی کے حق میں فیصلہ کرے گی 'جس کے نام پر گاڑی کی رجسٹریشن ہوگی لہذا کسی شخص کےلیے یہ جائز نہیں کہ وہ گاڑی یا کوئی اورچیز جوکسی ادارے کی ہو۔ 'اسے اپنا نام لکھوائے 'الا یہ کہ وضاحت کردی جائے کہ یہ گاڑی وغیرہ اس کی نہیں بلکہ ادارے کی ہے اور وہ محض اس ادارے کے سرپرست یا دلیل کی حیثیت سے اپنا نام لکھوارہا ہے ۔

دوسری بات یہ ہے کہ اسے خرچ کرنے کےلیے جومال دیا گیا ہے 'اگر وہ مدرسہ کی عمومی ضروریات کےلیے ہے تو اس سے مدرسہ کےلیے گاڑی وغیرہ خریدی جاسکتی ہے اوراگر یہ مال اساتذہ اور طلبہ کےلیے خاص وتوپھر اسے ان کے علاوہ دیگرامور پر خرچ کرنا جائز نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص327